اتوار 14 جولائی، 2024

مضمون۔ ساکرامنٹ

سنہری متن: عاموس 5 باب 14 آیت

”بدی کے نہیں بلکہ نیکی کے طالب ہوتا کہ زندہ رہو اور خداوند رب الافواج تمہارے ساتھ رہے گا جیسا کہ تم کہتے ہو۔“

جوابی مطالعہ: **امثال 16 باب 1 تا 3، 5، 6، 17 آیات**

1۔ دل کی تدبیریں انسان سے ہے لیکن زبان کا جواب خداوند کی طرف سے ہے۔

2۔ انسان کی نظر میں اُس کی سب روشیں پاک ہیں لیکن خداوند روحوں کو جانچتا ہے۔

3۔ اپنے سب کام خداوند پر چھوڑ دے تو تیرے سب اِرادے قائم رہیں گے۔

5۔ ہر ایک سے جس کے دل میں غرور ہے خداوند کو نفرت ہے یقیناً بے سزا نہ چھوٹے گا۔

6۔ شفقت اور سچائی سے بدی کا کفارہ ہوتا ہے اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب سے بدی سے باز آتے ہیں۔

17۔ راستکار آدمی کی شاہراہ یہ ہے کہ بدی سے بھاگے اور اپنی راہ کا نگہبان اپنی جان کی حفاظت کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 2 تواریخ 7 باب 14 آیت

14۔تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سن کر اُن کا گناہ معاف کروں گا اور اُن کے ملک کو بحال کروں گا۔

2۔ 2 تواریخ 34 باب 1 (تا،)، 2 (تا دوسرا)، 8 (تا اُس نے بھیجا)، 8 (تا مرمت کرے)، 14 (خلقیاہ) تا 16 (تا پہلی)، 19، 22 (تا تیسری) 23 (تا پہلی)، 26، 27، 29، 30 (تا پہلی)، 30 (اور اُس نے پڑھی) تا 32، 33 (اور اُس کے جیتے جی) آیات

1۔یوسیاہ آٹھ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا۔

2۔اُس نے وہ کام کیا جو خداوند کی نظر میں ٹھیک تھا اور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا۔

8۔اور اپنی سلطنت کے اٹھارویں برس جب وہ ملک اور ہیکل کو پاک کر چکا تو اُس نے۔۔۔بھیجا کہ خداوند اپنے خدا کے گھر کی مرمت کرے۔

14۔خلقیاہ کاہن کو خداوند کی توریت کی کتاب جو موسیٰ کی معرفت دی گئی تھی ملی۔

16۔اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے توریت کی باتیں سنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے۔

22۔ تب خلقیاہ اور جن کو بادشاہ نے حکم کیا تھا خلدہ نبیہ کے پاس گئے۔

23۔ سو اُس نے اُن سے کہا۔

26۔۔۔ شاہِ یہوداہ جس نے تم کو خداوند سے دریافت کرنے کو بھیجا ہے تم اُس سے یوں کہنا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اُن باتوں کے بارے میں جو تم نے سنی ہیں۔

27۔ چونکہ تیرا دل موم ہو گیا اور تُو نے خداوند کے حضور عاجزی کی جب تُو نے اُس کی وہ باتیں سنیں اور اُس نے اُس مقام اور اُس کے باشندوں کے خلاف کہیں ہیں اور اپنے آپ کو میرے حضور خاکسار بنایا اور اپنے کپڑے پھاڑ کر میرے آگے رویا اِس لئے میں نے بھی تیری سن لی ہے۔

29۔ تب بادشاہ نے یہوداہ اور یروشلیم کے سب بزرگوں کو بلوا کر اکٹھا کیا۔

30۔ اور بادشاہ خداوند کے گھر کو گیا،۔۔ اور اُس نے جو عہد کی کتاب خداوند کے گھر میں ملی تھی اُس کی سب باتیں اُن کو پڑھ کر سنائیں۔

31۔ اور بادشاہ اپنی جگہ کھڑا ہوا اور خداوند کے آگے عہد کیا کہ وہ خداوند کی پیروی کرے گا اور اُس کے حکموں اور اُس کی شہادتوں اور آئین کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے مانے گا تاکہ اُس عہد کی اُن باتوں کو جو اُس کتاب میں لکھی تھیں پورا کرے۔

32۔ اور اُس نے اُن سب کو جو یروشلیم اور بنیامین میں موجود تھے اُس عہد میں شریک کیا اور یروشلیم کے باشندوں نے خداوند اپنے دادا کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا۔

33۔ اور وہ اُس کے جیتے جی خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کی پیروی سے نہ ہٹے۔

3۔ 1 تمیتھیس 2 باب 1 تا 5 آیات

1۔ پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دعائیں اور التجائیں اور شکرگزاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں۔

2۔ بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اِس لئے کہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے امن و امان کے ساتھ زندگی گزاریں۔

3۔ یہ ہمارے منجی خدا کے نزدیک عمدہ اور پسندیدہ ہے۔

4۔ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔

5۔ کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔

4۔ متی 4 باب 17 آیت

17۔ اُس وقت سے یسوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔

5۔ متی 6 باب 5 تا 8 آیات

5۔۔۔ جب تم دعا کرو تو ریاکاروں کی مانند نہ بنو۔ کیونکہ وہ عبادتخانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو دیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ بلکہ جب تُو دعا کرے تو اپنی کوٹھڑی میں جا اور دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا کر۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا۔

7۔ اور دعا کرتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سنی جائے گی۔

8۔ پس اُن کی مانند نہ بنو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو۔

6۔ 1پطرس2باب1تا5،11،12،15،16،25آیات

1۔ پس ہر طرح کی بدخواہی اور سارے فریب اور ریاکاری اور حسد اور ہر طرح کی بدگوئی کو دور کرکے۔

2۔ نوزاد بچوں کی مانند خالص روحانی دودھ کے مشتاق رہو تاکہ اُس کے ذریعہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے بڑھتے جاؤ۔

3۔ اگر تم نے خداوند کے مہربان ہونے کا مزہ چکھا ہے۔

4۔ اُس کے یعنی آدمی کے رد کیے ہوئے پر خدا کے چنے ہوئے اور قیمتی زندہ پتھر کے پاس آکر۔

5۔ تم بھی زندہ پتھروں کی طرح روحانی گھر بنتے جاتے ہو تاکہ کاہنوں کا مقدس فرقہ بن کر ایسی روحانی قربانیاں چڑھاؤ جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے نزدیک مقبول ہوتی ہیں۔

11۔ اے پیارو! میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ تم اپنے آپ کو پردیسی اور مسافر جان کر ان جسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو جو روح سے لڑائی رکھتی ہیں۔

12۔ اور غیر قوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھو تاکہ جن باتوں میں وہ تمہیں بدکار جان کر تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر اُنہی کے سبب سے ملاحضہ کے دن خدا کی تمجید کریں۔

15۔ کیونکہ خدا کی یہ مرضی ہے کہ تم نیکی کر کے نادان آدمیوں کی جہالت کی باتوں کو بند کر دو۔

16۔ اور اپنے آپ کو آزاد جانو مگر اِس آزادی کو بدی کا پردہ نہ بناؤ بلکہ اپنے آپ کو خدا کے بندے جانو۔

25۔ کیونکہ پہلے تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب اپنی روحوں کے گلہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آ گئے ہیں۔

7۔ یعقوب 4 باب 10 آیت

10۔ خداوند کے سامنے فروتنی کرو۔ وہ تمہیں سر بلند کرے گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 481:2۔3

انسان خدا، روح کا معاون ہے اور کسی کا نہیں۔

2۔ 258:11۔15

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

انسان ابدیت کی عکاسی کرتا ہے، اور یہ عکس خدا کا حقیقی خیال ہے۔

اس کی وسعت اور لا محدود بنیادوں سے اونچی سے اونچی پرواز کو بڑھاتے ہوئے خدا انسان میں لا محدود خیال کو ہمیشہ ظاہر کرتا ہے۔

3۔ 3:8 (پہنچنا)۔8

۔۔۔کرسچن سائنس کی بلندی تک پہنچنے کے لئے، انسان کو اِس کے الٰہی اصول کی فرمانبردار زندگی گزارنی چاہیئے۔ اِس سائنس کی مکمل طاقت کو اجاگر کرنے کے لئے، جسمانی حس کی مخالفت کو روحانی حس کی ہم آہنگی تسلیم کرنی چاہیئے، جیسے کہ موسیقی کی سائنس غلط دھنوں کو ٹھیک کرتی اور آواز کو مدُھر آہنگ فراہم کرتی ہے۔

4۔ 16-32:3

جب دل الٰہی سچائی اور محبت سے کوسوں دور ہو تو ہم بنجر زندگیوں کی ناشکری کو چھُپا نہیں سکتے۔

صبر، حلیمی، محبت اور نیک کاموں میں ظاہر ہونے والے فضل میں ترقی کرنے کی پُر جوش خواہش کے لئے ہمیں سب سے زیادہ دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے استاد کے حکموں پر عمل کرنا اور اُس کے نمونے کی پیروی کرنا ہم پر اُس کا مناسب قرض ہے اور جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کی شکر گزاری کا واحد موزوں ثبوت ہے۔ باوفا اور دلی

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

شکر گزاری کو ظاہر کرنے کے لئے بیرونی عبادت خود میں ہی کافی نہیں ہے، کیونکہ اُس نے کہا، ”اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو۔“

ہمیشہ اچھے بنے رہنے کی عادتاً جدوجہد دائمی دعا ہے۔اس کے مقاصد اُن برکات سے ظاہر ہوتے ہیں جو یہ لاتی ہے، وہ برکات جنہیں اگرنا قابل سماعت الفاظ میں بھی نہ سُنا جائے، محبت کے ساتھ حصہ دار بننے کے لئے ہماری قابلیت کی تصدیق کرتی ہیں۔

5۔ 6-32:7

ریاکاری مذہب کے لئے مہلک ہے۔

ایک لفظی دعا شاید خود جوازی کے خاموش فہم کو برداشت کر سکتی ہے، اگرچہ یہ گناہگار کو ریاکار بناتی ہے۔ ہمیں ایک ایماندار دل سے مایوس کبھی نہیں ہونا چاہئے؛ بلکہ یہاں اُن لوگوں کے لئے تھوڑی امید ہے جو رہ کر اپنی بدکاری کے روبرو آتے اور پھر اسے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

6۔ 30-28،18-10:8

اگر کوئی شخص، خواہ وہ بظاہر پر جوش اور دعا گو دکھائی دے، ناپاک ہو اور اسی وجہ سے غیر وفادار بھی ہو، تو اُس پر بہترین رائے کیا ہو سکتی ہے؟ اگر وہ اپنی دعا کی سربلندی تک پہنچ چکا ہے، تو پھر تبصرہ کرنے کا کوئی موقع نہیں

ہو گا۔ اگر ہم اُس خواہش، حلیمی، شکر گزاری اور محبت کو محسوس کرتے ہیں جسے ہمارے الفاظ بیان کرتے ہیں، تو یہ خدا قبول کرتا ہے؛ تو خود کو یا دوسروں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرنا عقلمندی نہیں، کیونکہ ”کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی۔“

ہمیں خود کا جائزہ لینا چاہئے اور یہ جاننا چاہئے کہ دل کی رغبت اور مقصد کیا ہے، کیونکہ صرف اسی صورت میں ہم یہ جان سکتے ہیں کہ ہم اصل میں کیا ہیں۔

7۔ 568:30۔32

خود کی منسوخی، جس کے وسیلہ ہم غلطی کے ساتھ اپنی جنگ میں اپنا سب کچھ سچائی یا مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں، کرسچن سائنس کا دستور ہے۔

8۔ 14:31۔20

”بلکہ جب تُو دعا کرے تو اپنی کوٹھڑی میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا کر۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا۔“

یوں یسوع نے فرمایا۔ کوٹھڑی روح کے مقدس کی علامت پیش کرتی ہے، جس کا دروازہ گناہ آلودہ فہم کو بند کر دیتا ہے اور سچائی، زندگی اور محبت کو اندر آنے دیتا ہے۔ یہ غلطی کے لئے بند، سچائی کے لئے کھلا اور اِس کے برعکس ہوتا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہے۔ باپ جو پوشیدگی میں ہے جسمانی حواس کیلئے نادیدہ ہے، لیکن وہ سب کچھ جانتا ہے اور وہ الفاظ کے مطابق نہیں بلکہ مقاصد کے مطابق اجر دیتا ہے۔ دعا کے دل میں داخل ہونے کے لئے غلطی والے حواس کے دروازے کا بند ہونا ضروری ہے۔ ہونٹ خاموش اور مادیت پسندی ساکت ہونی چاہیئے، تاکہ انسان کے سامعین روح، الٰہی اصول اور اُس محبت سے بھرپور ہونے چاہئیں جو غلطی کو تباہ کرتی ہے۔

ٹھیک طریقے سے دعا کرنے کے لئے، ہمیں کوٹھڑی کے اندر جاکر دروازہ بند کرنا ہوگا۔ ہمیں ہونٹوں کو بند کرنا اور مادی حواس کو خاموش کرنا ہوگا۔ پُر خلوص خواہشات کے خاموش مقدس میں ہمیں گناہ سے انکار اور خدا کی ساری کاملیت کی التجا کرنی چاہیئے۔ ہمیں صلیب اٹھانے کی ہمت کرنی چاہیئے اور حکمت، سچائی اور محبت پر غور کرنے اور اِن پر کام کرنے کے لئے سچے دل کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیئے۔

9۔ 459 :3۔11

یوحنا اور پولوس کو بہت واضح ادراک تھا کہ، چونکہ فانی آدمی کو قربانی کے بغیر دنیاوی عظمت حاصل نہیں ہو سکتی، اس لئے اُسے سب دنیاداری چھوڑ کر آسمانی خزانے حاصل کرنے چاہئیں۔ پھر اُس کا دنیاوی ہمدردیوں، اغراض و مقاصد میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اُن اقدام سے کرسچن سائنس کے مستقبل کی ترقی کا فیصلہ نہ کریں جو پہلے سے اٹھائے جاچکے ہوں، تانہ ہو کہ آپ پہلا قدم اُٹھانے میں ناکام ہونے کے لئے خود کو ملامت کریں۔

10۔ 241 :19۔22

ساری جانثاری کا مادا الٰہی محبت، بیماری کی شفا اور گناہ کی تباہی کا عکس اور اظہار ہے۔ ہمارے مالک نے کہا، ”اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔“

11۔ 326:3۔22

اگر ہم مسیح یعنی سچائی کی پیروی کرنے کے خواہاں ہیں، تو یہ خدا کے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق ہونا چاہئے۔ یسوع نے کہا، ”جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔“ وہ جو منبع تک پہنچے اور ہر بیماری کا الٰہی علاج پائے گا اُسے کسی اور راستے سے سائنس کی پہاڑی پر چڑھنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ ساری فطرت انسان کے ساتھ خدا کی محبت کی تعلیم دیتی ہے، لیکن انسان خدا سے بڑھ کر اُسے پیار نہیں کر سکتا اور روحانیت کی بجائے مادیت سے پیار کرتے اور اس پر بھروسہ کرتے ہوئے، اپنے احساس کو روحانی چیزوں پر مرتب نہیں کر سکتا۔

ہمیں مادی نظاموں کی بنیاد کو ترک کرنا چاہئے، تاہم یہ منحصر ہے، اگر ہم مسیح کو ہمارے واحد نجات دہندہ کے طور پر حاصل کرتے ہیں۔ جزوی نہیں بلکہ مکمل طور پر مادی سوچ کا عظیم شفا دینے والا جسم کو بھی شفا دینے والا ہے۔

صحیح ڈھنگ سے زندگی گزارنے کا مقصد اور غرض اب حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ فتح کیا گیا نقطہ آپ نے ویسے ہی شروع کیا جیسے یہ کرنا چاہئے تھا۔ آپ نے کرسچن سائنس کا عددی جدول شروع کیا ہے، اور کچھ نہیں ہو گا ماسوائے غلط نیت آپ کی ترقی میں رکاوٹ بنے گی۔ سچے مقاصد کے ساتھ کام کرنے اور دعا کرنے سے آپ کا باپ آپ کے لئے راستہ کھول دے گا۔ ”کس نے تمہیں حق کے ماننے سے روک دیا؟“

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ 367:17۔23

ایک مسیحی سائنسدان اُس وقت میں جگہ پر قابض ہوتا ہے جس کے بارے میں یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا، جب اُس نے کہا: ”تم زمین کے نمک ہو۔“ ”تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔“ آیئے دھیان رکھیں، کام کریں اور دعا کریں کہ یہ نمک اپنی نمکینی نہ کھودے، اور یہ نور چھپ نہ جائے، بلکہ یہ دوپہر کے جلال میں چمکے اور روشن رہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی

اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔